بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

قُرآنِ حکیم کے 10 بُنیادی اَحکام

اَللّٰہ ﷻ کی تمام اِلہامی کتابوں کی دعوت کا خلاصہ یہی Commandments - 10 ہیں : [سُورۃ بنیٓ اسرآئیل : 23 تا 39]

---

1 وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ..... ﴿اِسی عہد کا اِعادہ ہم اَپنی ہر نماز میں بھی کرتے ہیں: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾

1 اور تمہارے پروردگار ﷻ نے حکم فرمایا ہے کہ مت عبادت کرنا کسی کی سوائے اُسکے۔ ﴿نماز اَللّٰہ ﷻ کیلئے اور دُعا صرف اُسی سے﴾

2 ......وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝

2 اور ماں باپ کے ساتھ اَچھا سلوک کرنا، اگر بڑھاپے کو پہنچ جائیں تیری زندگی میں اُن دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں، تو اُنہیں اُف تک مت کہنا اور اُنہیں مت جھڑکنا اور اُن سے بات بڑی تعظیم سے کرنا۔ اور اُن کیلئے اَپنے کندھے انکساری اور محبت سے جھکا دینا، اور عرض کرنا: اَے میرے پروردگار ﷻ اِن دونوں پر رحم فرما جس طرح اِنہوں نے مجھے پالا تھا بچپن میں۔ تمہارا پروردگار ﷻ بہتر جانتا ہے جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے، اگر تم نیک کردار ہوگے (اَپنے والدین کے حق میں) تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرمانے والا ہے۔

3 وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝

3 اور دینا رشتہ دار کو اُسکا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی، اور فضول خرچی مت کرنا۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اَپنے پروردگار ﷻ کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر (تنگدستی کی وجہ سے) تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے اور تم خود اَپنے پروردگار ﷻ کی رحمت (خوشحالی) کے متلاشی ہو جسکی تمہیں اُمید ہے (تو کم از کم) اُن سے بات ہی نرمی سے کرنا۔ اور نہ بنانا اَپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اَپنی گردن سے (کنجوسی سے) اور نہ ہی اِسکو بالکل کھول دینا (فراخ دِلی سے) کہ آخر کار بیٹھ جاؤ ملامت زدہ ہوئے درماندہ۔ بیشک تمہارا پروردگار ﷻ کشادہ کر دیتا ہے روزی جس کیلئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) بیشک وہ اَپنے بندوں سے آگاہ ہے اُنہیں دیکھنے والا ہے۔

4 وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○

4 اور مت قتل کرنا اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے، ہم ہی رزق دیتے ہیں اُنہیں بھی اور تمہیں بھی، بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

5 وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ○

5 اور مت جانا زنا و بدکاری کے قریب بھی (خواہ وہ کسی بھی شکل میں ہو)، بیشک یہ بڑی بے حیائی ہے، اور بہت ہی بُری راہ ہے۔

6 وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○

6 اور مت قتل کرنا اُس جان کو جسے قتل کرنا اللہ ﷻ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ (یعنی قصاص وغیرہ کی صورت میں) اور جسے ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اُسکے وارث کو حق دیا ہے (قصاص کا)، پس قتل میں اِسراف نہ کیا جائے، ضرور اُس (وارث) کی مدد کی جائے گی۔

7 وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۭ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـــُٔوْلًا ○

7 اور مت قریب جانا (خصوصاً) یتیم کے مال کے مگر اُس طریقہ سے جو بہتر ہو (یتیم کے حق میں) یہاں تک کہ وہ اَپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرنا اَپنے عہد کو (خصوصاً یتیم کے مال کی حفاظت سے متعلق)، بیشک عہد کے بارے میں تم سے (قیامت کے دِن) پوچھ ہوگی۔

8 وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○

8 اور پورا پورا ماپنا جب تم ماپنے لگو، اور جب تولنا تو سیدھے ترازو کے ساتھ، یہی تمہارے لئے بہتر اور اَنجام کے لحاظ سے اَچھا ہے۔

9 وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـــُٔوْلًا ○

9 اور مت پیروی کرنا اُس چیز کی جس کا تمہیں علم نہیں، بیشک کان اور آنکھ اور عقل اِن سب کے (استعمال کے) متعلق تم سے پوچھ ہوگی۔

10 وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ○

10 اور مت چلنا زمین میں اکڑتے ہوئے، (اِس طرح) نہ تو تم چیر سکتے ہو زمین کو اور نہ ہی پہنچ سکتے ہو پہاڑوں کے برابر بلندی میں۔

آخری نصیحت

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ○ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○

✪ سب (بیان کردہ کاموں) کی یہ برائی تیرے پروردگار ﷻ کو (سخت) ناپسند ہے۔ یہ ہیں (وہ ہدایات) جو بذریعہ وحی آپ ﷺ کا پروردگار ﷻ آپکی طرف حکمت کی باتوں میں سے بھیجتا ہے، اور (اَے ہر سننے والے اِنسان یاد رکھ !) مت بنانا اللہ ﷻ کے ساتھ کسی اور کو معبود، ورنہ (یاد رکھ ! **شرک** کرنے کی سزا میں) تجھے پھینک دیا جائے گا جہنم میں، ملامت زدہ حالت میں دھکے دیتے ہوئے۔

بسم الله الرحمن الرحیم و الصلوة و السلام علی رسول الله و علی ازواجه و اله و اصحابه اجمعین الی یوم الدین

1 وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O [آل عمران : 85]

ترجمہ آیت مبارکہ : اور جو کوئی (دنیا کی زندگی میں) اِسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو ایسے شخص سے (اُس کا دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

2 اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ O [الانعام : 159]

ترجمہ آیت مبارکہ : بیشک جنھوں نے اَپنے دین میں فرقے بنائے اور گروہوں میں بٹ گئے آپ (رسول ﷺ) کا اُن سے کوئی تعلق نہیں ہے، اُن کا معاملہ اللہ ﷻ کے سپرد ہے، پھر وہ (اللہ ﷻ قیامت کے دِن) اُن (فرقہ بازوں) کو اُنکے کرتوت بتا دے گا۔

3 وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا .... O [آل عمران : 103]

ترجمہ آیت مبارکہ : اور تم سب مل کر اللہ ﷻ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں مت تقسیم ہو جاؤ۔

4 ترجمہ صحیح حدیث : اَے لوگو آگاہ ہو جاؤ! میں بھی اِنسان ہوں، قریب ہے کہ میرے پاس میرے رَب کا قاصد (موت کا فرشتہ) آئے اور میں اُسکی بات قبول کر لوں۔ میں اَپنے بعد تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں : I پہلی چیز تو اللہ ﷻ کی کتاب (قرآن) ہے، اِس میں ہدایت اور نور ہے، تم اللہ ﷻ کی کتاب کو پکڑ و اور اُس سے تعلق مضبوط کرو۔ اللہ ﷻ کی کتاب اللہ ﷻ کی رسی ہے، جس نے اُسکی اِتباع کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اُسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔ II (دوسری چیز) میرے اہلِ بیت ہیں۔ میں اَپنے اہلِ بیت کے متعلق تمہیں اللہ ﷻ سے ڈراتا ہوں۔ (اُن سے اچھا برتاؤ کرنا) [صحیح مُسلم "کتابُ الفضائل" حدیث نمبر 6228]

نوٹ نبی ﷺ نے اَپنا وَصی (وصیت کیا گیا خلیفہ) ''قرآن'' کو بنایا تھا: [صحیح بُخاری "کتابُ المغازی" حدیث نمبر 4460]

5 ترجمہ صحیح حدیث : بے شک میں اَپنے بعد تم میں دو اَیسی عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اُنھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے : I اللہ ﷻ کی کتاب (قرآن) اور II اُسکے رسول ﷺ کی سُنّت (جو صحیح احادیث ہی سے ماخوذ ہو)۔

[الموطاء للمالک "کتابُ القدر" حدیث نمبر 1628 ، المستدرک للحاکم "کتابُ العلم" حدیث نمبر 318]

6 ''اِجماعِ اُمت'' کو حُجت اور دلیل ماننا درحقیقت قرآن و صحیح احادیث کے اَحکام کی پیروی کرنے میں ہی شامل ہے :

[سورۃ النساء : آیت نمبر 115] ، [المستدرک للحاکم "کتابُ العلم" حدیث نمبر 399]

7 اگر قرآن و سنت (صحیح حدیث) اور اِجماعِ اُمت کی مخالفت نہ آئے تو جدید مسائل کے حل کیلئے ''قیاس یا اِجتھاد'' کرنا جائز ہے :

[المصنف لابن ابی شیبة "کتابُ البیوع و الاقضیة" (قولِ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ) حدیث نمبر 22,990]